

اسلام کی دعوت اور حق کی پیکار (۲)

یہودیوں کا دین خاندانی اور نسلی دین ہے۔ وہ دوسروں کو اپنے دین کی دعوت بھی نہیں دیتے اور وہ اس باطل عقیدہ میں مبتلا ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دین غیر منسوخ ہے اور ان کی شریعت ہمیشہ کیلئے ہے اور وہ اپنے بارے میں سمجھتے ہیں کہ جنت میں ہم ہی جائیں گے۔ انہوں نے اول حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی رسالت کا انکار کیا پھر سیدنا خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا انکار کیا حالانکہ کسی ایک نبی کا انکار بھی کفر ہے، انہوں نے جانتے بوجھتے ہوئے اور توریت شریف میں سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خوشخبری کا مطالعہ کرنے کے باوجود اور جو توریت شریف میں آپ کی علامات بتائی گئی تھیں ان کے ذریعے آپ کو پہچاننے کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا انکار کیا اور آج تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے انکاری ہیں اور ان کا گمان یہ ہے کہ ہم ہی جنتی ہیں.... سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام پر ایمان لانا فرض قرار دیا اور یہود و نصاریٰ نے اپنے طور پر اپنے بارے میں خود سے اپنی نجات کا عقیدہ تجویز کر رکھا تھا اس کو چیلنج کیا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

ترجمہ: ”اور انہوں نے کہا کہ یہود و نصاریٰ کے علاوہ ہرگز جنت میں کوئی داخل نہ ہوگا یہ ان کی آرزوئیں ہیں، آپ فرمادیجئے کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔“

قرآن مجید میں صاف بتا دیا کہ محض آرزو کرنے سے اور اپنی نجات کا بلا دلیل عقیدہ رکھنے سے نجات نہ ہوگی۔ عقیدہ اور عمل کے ثبوت کے لیے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سند صحیح کے ساتھ ثابت ہونا ضروری ہے جو کچھ اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بتائے یا اللہ کی کتاب بتائے اس کے ماننے میں نجات ہے اپنی طرف سے تجویز کرنے یا آرزوؤں کا سہارا لینے سے نجات ہونے والی نہیں۔

یہود و نصاریٰ اور تمام ادیان والے خود غور کریں کہ وہ جو عقیدہ رکھتے ہیں اور اپنے بارے میں جو آرزوئیں بناتے ہوئے ہیں ان کا ثبوت اللہ تعالیٰ کے کسی رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یا اللہ تعالیٰ کی کسی کتاب سے ہے یا نہیں؟ ظاہر ہے کہ ان آرزوؤں کا ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے، صرف اپنے پاس سے عقیدے

بنا کر آرزوئیں لیے بیٹھے ہیں۔ خود ہی غور کریں کہ ان آرزوؤں کا سہارا لینے سے جو بلا دلیل اور بلا سند ہیں کیسے نجات ہوگی...؟

نصاریٰ نے یہ جو نکالا ہے کہ چرچ میں اتوار کے دن جانے سے ان کا پادری عام گناہوں کو عمومی اعلان کے ذریعے معاف کر دیتا ہے اور بعض گناہوں کو اس کے سامنے یا پس دیوار اقرار کرنے سے معاف کر دیتا ہے یہ عوام کے لیے بہت بڑا دھوکہ ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ

ترجمہ: ”اور اللہ کے سوا گناہوں کو کون معاف کرے گا۔“

نافرمانی خالق جل مجدہ کی ہو اور اسے معاف کر دے مخلوق یہ انتہائی نامعقول بات ہے۔ نصاریٰ کے پادری اپنی نجات کے بارے میں غور کریں کہ جو عقائد اور جو باتیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے نہ صرف یہ کہ ثابت نہیں بلکہ ان کی تعلیم کے خلاف ہیں وہ نجات کا ذریعہ کیسے بنیں گی؟ اور جو لوگ ان کو مانتے ہیں چرچ میں آتے ہیں ان کی آخرت کی بھی فکر کریں۔ دنیا کے لیے اپنی ذات کو اور اپنی قوم کو دوزخ میں نہ جھونکیں۔ خود بھی خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دین قبول کریں اور اپنے عوام کو بھی اس کی دعوت دیں۔ ہر شخص کی آرزو کے موافق اگر معاملہ ہو جایا کرتا تو اللہ تعالیٰ شانہ نبیوں کو کیوں مبعوث فرماتا اور کتا ہیں کیوں نازل کرتا۔ عقیدے اور عبادت کے طریقے اس نے خود بتائے جو اس کے نبیوں اور اس کی کتابوں کے ذریعہ انسانوں تک پہنچے۔

سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے رسالت ختم فرمادی، سارے انسانوں کیلئے سارے زمانوں کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی بنا کر بھیجا۔ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی پیغمبر آنے والا نہیں۔ قرآن مجید میں فرمایا۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

ترجمہ: ”اور ہم نے آپ کو سارے انسانوں کے لیے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ہی بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔“

یہ دنیا آنی جانی ہے ہمیشہ رہنے والی نہیں ہے ہر شخص کی موت پر اس کی زندگی ختم ہو جاتی ہے پھر قیامت کے دن سبھی مرجائیں گے۔ اور اس کے بعد زندہ ہو جائیں گے اور خدائے پاک کے حضور کھڑے ہوں گے، مومن اپنے ایمان کا بدلہ اور کافر اپنے کفر کی سزا پالیں گے۔ یہ دنیا دارالاسباب ہے۔ اس میں اونچ نیچ ہوتی رہتی ہے۔ کبھی مسلم غالب کبھی کافر غالب۔ مسلمانوں سے دشمنی کرنے اور اسلام کے خلاف سازشیں کرنے

اور مسلمانوں کے ملکوں کو توڑنے اور ان کی حکومتوں کو زیر و زبر کرنے سے آخرت میں مسئلہ حل ہونے والا نہیں ہے ہر شخص حق کو دیکھے اور حق کو قبول کرے اور پس و پیش کو نہ دیکھے اور یہ نہ دیکھے کہ اگر میں نہ اسلام قبول کر لیا تو روزی اور روٹی کا کیا ہوگا؟ اور کرسی چھین جائے گی اور لوگ دشمن ہو جائیں گے، بلکہ موت کے بعد کی ہمیشہ والی زندگی میں عذاب سے محفوظ رہنے کی فکر کرے۔

اب بطور خلاصہ اسلام کی دعوت کو اور یہود و نصاریٰ کے دعوؤں کو ایک نظر میں پیش کیا جاتا ہے۔

(۱) صرف اللہ تعالیٰ معبود ہے، وحدہ لا شریک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، کوئی اس اسلام کی دعوت کا معاون اور مددگار نہیں، اس کی کوئی اولاد نہیں اور اس کی کوئی بیوی نہیں۔

(۲) جو شخص اللہ کی عبادت میں کسی کو شریک کرے یا اس کے لیے اولاد تجویز کرے یا یہ عقیدہ رکھے کہ اس نے اپنی کسی مخلوق میں حلول کیا وہ کافر اور مشرک ہے۔

(۳) اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں پر اور تمام کتابوں پر اور تمام فرشتوں پر ایمان لانا فرض ہے اور موت کے بعد دوبارہ جی اٹھنے اور حساب کتاب ہونے اور اہل ایمان کے جنت میں جانے اور کافروں کے دوزخ میں جانے کا عقیدہ رکھنا بھی فرض ہے۔

(۴) اللہ کے کسی نبی کا انکار یا کسی بھی نبی کی شان میں گستاخی یا اللہ کی کسی بھی کتاب کا انکار یا قیامت کے دن کا انکار یہ سب کفر ہے، جس کی سزا دوزخ کا دائمی عذاب ہے۔

(۵) سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں اور قرآن اللہ کی آخری کتاب ہے آپ کے بعد کوئی نبی نہ آئے والا نہیں اور قرآن کریم کے بعد کوئی کتاب نازل ہونے والی نہیں ہے۔

(۶) قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مچائی کے لیے بہت بڑا معجزہ ہے۔ چودہ سو سال سے قرآن مجید کا چیلنج ہے کہ قرآن جیسی ایک سورت لا کر دکھاؤ آج تک کوئی نہ لاسکا اور نہ لاسکے گا۔ یہ ایک ایسا چیلنج ہے جس نے اسلام کے تمام دشمنوں اور منکروں، ملحدوں، زندیقوں اور یہود و نصاریٰ سب کو عاجز کر دیا اور صاف فرمایا۔

فَإِنْ كُنْتُمْ تَحِبُّونَ لَئِنْ فَعَلُوا فَاَتَقُوا النَّارَ الَّتِي يُقَرَّدُهَا النَّاسُ وَالْجَحَادَةُ
أَعَدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝

ترجمہ: ”اگر تم نہ کرو اور ہرگز نہ کر سکو گے (یعنی قرآن کے مقابلے میں کوئی سورت نہیں لاسکو گے) تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں یہ آگ کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔“

(۷) اسلام جامع کامل اور مکمل دین ہے جس میں عقائد، اعمال صالحہ، اخلاق حسنہ، معاملات، معاشرت، عدل و

والصاف، سیاست، حکومت، حدود و قصاص اور تعزیرات سب کے قوانین موجود ہیں۔ جبکہ دوسری کسی قوم کے پاس بحیثیت مذہب کے چند تصورات و توہمات اور خود تراشیدہ خیالات اور اپنے تجویز کردہ عقائد کے سوا کچھ بھی نہیں ہے اس لیے خود ہی قانون بناتے ہیں جب عوام اس کو قبول نہیں کرتے تو خود ہی بدل دیتے ہیں۔

نصاری کی باتیں (۱) اللہ کی کتاب انجیل شریف کو گم کر چکے ہیں، اصل کتاب ان کے پاس نہیں ہے صرف ترجمے ہیں اور موجودہ انجیلوں میں تضاد بھی ہے۔ اصل کتاب پاس نہ ہونے کی وجہ سے سب ترجمے ناقابل اعتبار ہیں۔ ترجموں کو اصل سے میلان کرنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔

- (۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں۔ (العیاذ باللہ)
- (۳) اللہ تعالیٰ اور مریم اور عیسیٰؑ یہ تینوں معبود ہیں۔ (العیاذ باللہ)
- (۴) اللہ تعالیٰ نے اپنے بیٹے عیسیٰؑ کو قتل کروا کر ہمارے گناہوں کا کفارہ کر دیا۔ (العیاذ باللہ)
- (۵) عقیدہ کفارہ کی وجہ سے وہ ہر گناہ کر لیتے ہیں اور کسی گناہ سے بچنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ دنیا میں سب سے بڑے اور سب سے زیادہ گنہگار نصاریٰ ہیں۔ یہ گنہگاری ان میں کفر و شرک کے عقیدے کے علاوہ ہے۔

قرآن مجید میں واضح طور پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ کا صحیح مقام بتلادیا ہے۔ اور نصاریٰ پر واضح کر دیا ہے کہ تمہارے عقائد شرکیہ ہیں، مریم بتول اس تہمت سے پاک ہیں جو ان پر لگائی گئی۔ اسلام کی حقانیت واضح ہوتے ہوئے اس کو قبول نہیں کرتے، ان کے پادری اسلامی مناظروں کے سامنے زک اٹھاتے اور بار بار ہار جانے اور موجودہ بائبلوں میں تحریف ثابت ہو جانے کے باوجود اپنے خود تراشیدہ مشرکانہ عقائد کو چھوڑنے کو تیار نہیں ہیں، خود بھی دوزخ میں جانے کو تیار ہیں اور اپنے ماننے والوں کو بھی اس میں دھکیل رہے ہیں۔

یہودیوں کی خام خیالی (۱) یہودی صرف اپنے آپ کو جنت کا مستحق سمجھتے ہیں حالانکہ حضرت عیسیٰ اور حضرت محمد علیہما السلام کے انکار اور تکذیب کی وجہ سے کافر ہیں۔

- (۲) تورات شریف ضائع کر چکے ہیں اپنے طور پر نئی کتاب تلمور کے نام سے لکھ لی ہے اس پر چلتے ہیں، اپنی لکھی ہوئی چیز پر چل کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت پر عمل کرنے کے ہم معنی سمجھتے ہیں۔
- (۳) اسلام کی سچائی کے واضح دلائل سامنے ہوتے ہوئے اسلام کو قبول نہیں کرتے۔
- (۴) ان کے اکابر کا کہنا ہے کہ ہم چند دن دوزخ میں رہیں گے پھر نکل جائیں گے دوزخ میں جانے

کے لیے تیار ہیں مگر حق قبول کرنے کے لیے تیار نہیں، دوزخ میں جانے کا اقرار تو کر لیا اور پھر اپنی طرف سے اس میں سے نکلنے کا دعویٰ بھی کر لیا جس کی کوئی دلیل ان کے پاس نہیں ہے یہ محض جھوٹی آرزو ہے

(۵) اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ان کی سازشیں اور چال بازیوں مسلسل جاری ہیں۔

حق کی پیکار خاتم الانبیاء سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب اور اللہ کی آخری کتاب قرآن حکیم کے حامل ہونے کے اعتبار سے ہم تمام عالم کے انسانوں کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔ شرک اور کفر سے باز آئیں اور اللہ تعالیٰ کے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آخری کتاب پر ایمان لائیں اسلام کی دعوت عام ہو چکی ہے دنیا کے ہر گوشہ میں پہنچ چکی ہے۔ قرآن مجید کی اشاعت عام ہے۔ ریڈیو اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعے قرآن مجید سنا جاتا ہے اور بہت سی زبانوں میں اس کے ترجمے شائع ہو چکے ہیں۔ کسی کے لیے کوئی عذر باقی نہیں رہا جو یوں کہہ سکے کہ ہمیں اللہ کے بھیجے ہوئے دین کی دعوت نہیں ملی۔ یورپ اور امریکہ میں بہت سے غیر مسلم قرآن مجید کا مطالعہ کرتے ہیں ان کے دل اس کو حق مانتے ہیں اس کے بارے میں مضامین لکھ دیتے ہیں اور زبان سے بھی اقرار کر لیتے ہیں لیکن قرآن کی دعوت کو دل سے ماننے یعنی اسلام قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔ اس طرح وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

دشمنان اسلام نے بہت ساری جماعتیں اپنے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے تیار کر رکھی ہیں مختلف طریقوں سے یہ لوگ مسلمان نوجوانوں کو اپنے دین میں لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مال کا لالچ بھی دیتے ہیں عورتیں بھی پیش کرتے ہیں، بڑی بڑی بھاری رقوم اس کام میں لگاتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ مسلمان نوجوان ان کے قابو میں نہیں آتے۔ جب اسلام دل میں رہ جاتا ہے تو پھر کوئی طاقت اسے قلوب کی گہرائی سے نہیں نکال سکتی۔ جتنے اموال کفر اور شرک کو پھیلانے کے لیے خرچ کیے جاتے ہیں اور اسلام کے پھیلنے میں رکاوٹ ڈالتے کی کوشش کی جاتی ہے اس کا نتیجہ صفر کے درجہ میں حاصل ہوتا ہے اور اسلام کے عہد اول سے ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَسَيُفْقُوْنَهَا ثُمَّ يَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ ثُمَّ يَغْلِبُونَ ۝

ترجمہ: در بلاشبہ جنہوں نے کفر اختیار کیا وہ اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں تاکہ وہ اللہ کے راستے سے روک دیں سو یہ لوگ اپنے مالوں کو خرچ کرتے رہیں گے پھر یہ اموال ان کے حق میں باعث حسرت ہوں گے، پھر یہ لوگ مغلوب ہوں گے۔

اسلام کے عہد اول سے جو دشمنان اسلام کی کوشش رہی ہے اور اب تک ہو رہی ہے ان کو دیکھا جائے

تو اسلام کی دعوت مکہ مکرمہ کے ایک گھر سے بھی آگے نہ بڑھتی لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو آگے بڑھایا اور کروڑوں افراد اس وقت سے آج تک اسلام میں داخل ہو چکے ہیں اور برابر داخل ہو رہے ہیں دشمنوں کی کوششیں فیل ہیں اسلام برابر آگے بڑھ رہا ہے۔ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ وَلَکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ دین اسلام بڑھ رہا ہے پھیل رہا ہے۔ یورپ، امریکہ، کینیڈا، افریقہ، آسٹریلیا اور ایشیا کے بہت سے ممالک کے غیر مسلم اسلام کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں اسلام قبول کر رہے ہیں اور اب یہ سیلاب رکنے والا نہیں ہے..... دلیل وحجت سے اسلام ہمیشہ غالب ہے اور اپنے پھیلاؤ کے اعتبار سے بھی اب پورے عالم میں گھر گھر داخل ہو رہا ہے۔ خاتم النبیین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی پوری ہو رہی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: لَا یَبْقٰی عَلٰی ظَہْرِ الدُّرِّ بِیْتٌ مَّدْرُوْدٌ وَّ لَا بَدْرٌ اِلَّا اَدْخَلْہُ اللّٰہُ کَلِمَۃً اِسْلَامٍ بَعْدَ عَزِیْزٍ وَّ ذَلِّ ذٰلِیْلٍ رِّزِیْنِ پَر مٹی کا بنا ہوا کوئی گھریا بالوں سے بنا ہوا کوئی خیمہ باقی نہ رہے گا جس میں اللہ، اسلام کا کلمہ داخل نہ فرمادے، خواہ عزت والا عزت کے ساتھ قبیل کرے خواہ ذلت اختیار کرنے والا اپنی ذلت کے ساتھ جھک جائے (مشکوٰۃ المصابیح، ص ۱۶) قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

اَتَّخَذُوْا اٰخْبَارَہُمْ دُرِّہٖمَا رِبًا بِاَمِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ وَ الْمَسِیْحِ ابْنِ مَرْیَمَ وَ مَا اُوْرَدَ لَا یَعْبُدُوْا اِلٰہًا وَّ اَحَدًا اِلَّا ہُوَ سُبْحٰنَہٗ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ہ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَہِہِیْمَ وَ یَبَاۤیِ اللّٰہُ اَنْ یُّنۡتَہٰ کُوْرُوْا لَکُمۡ الْکَافِرُوْنَ ہ ہُوَ الَّذِیۡ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالۡہُدٰی وَ بِنُوْرِ الْحَقِّ یُطِیْرُہٗ عَلٰی اَلۡمُذِّبِیْنَ کُلِّہٖ وَاُوْکِرَہُ الْمُشْرِکُوْنَ۔

ترجمہ: وہ انہوں نے خدا کو چھوڑ کر اپنے علی و مشائخ کو رب بنا رکھا ہے اور مسیح بن مریم کو بھی، حالانکہ اس کو صرف یہ حکم دیا گیا کہ فقط ایک معبود کی عبادت کریں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ ان کے شرک سے پاک ہے، وہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں سے بجھا دیں حالانکہ اللہ تعالیٰ کو اس سے انکار ہے کہ وہ اپنے دین کو کامل کیے بغیر رہنے دے اگرچہ کافروں کو ناگوار ہو اللہ وہ ہے جس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے، خواہ مشرکوں کو ناگوار ہو۔

اس آیت شریفہ میں یہ جو فرمایا کہ یہود و نصاریٰ نے اپنے علماء اور مشائخ کو رب بنا رکھا ہے۔ زمانہ نزول قرآن کے وقت یہ بات تھی اور اب بھی یہی بات ہے کہ دونوں قومیں اللہ تعالیٰ کی ہدایت سے منہ موڑے ہوئے ہیں جو واضح اور قطعی طور پر اللہ تعالیٰ کے آخری رسول سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اللہ

کی آخری کتاب قرآن حکیم کے ذریعہ پہنچی ہے اپنے اکابر کی بات مانستے ہیں اور حق کو قبول نہیں کرتے جو لوگ حق قبول نہیں کرتے اور حق قبول کرنے نہیں دیتے وہ اس قابل کہاں ہیں کہ ان کی بات مانی جائے۔ عوام یہود و نصاریٰ خاص طور پر غور کریں اور اپنی آخرت کی فکر کریں۔

دشمنان اسلام ہمیشہ سے یہ دیکھ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مدد اہل اسلام کے ساتھ ہے اور یہ بھی سمجھتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ ہماری کوششیں اسلام کے خلاف کامیاب نہیں ہیں پھر بھی اپنی ناسمجھی سے اسلام دشمنی پر تلے ہوئے ہیں یہ جانتے ہیں کہ جو اللہ چاہے گا وہی ہوگا۔ پھر بھی اسلام کی مخالفت سے باز نہیں آتے۔ یورپ امریکہ میں لاکھوں مسلمان رہتے ہیں۔ دشمنان اسلام ان کی اذانیں سنتے ہیں نمازیں دیکھتے ہیں اسلام پھیل رہا ہے چرچ بک رہے ہیں ان کی جگہ مسجدیں بن رہی ہیں پھر بھی ہوش کی آنکھیں نہیں کھولتے اور یہ نہیں سمجھتے کہ اسلام کی مخالفت کرنے سے اسلام کی اشاعت میں فرق نہیں آئے گا۔

جو لوگ کفر اور شرک والے ادیان کے ذمہ دار ہیں وہ اپنے عوام کو اسلام پر نہیں آنے دیتے اور ان کو کفر ہی پر مطمئن رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کی محنتوں کے باوجود ان کے عوام کے دل اپنے دین سے مطمئن نہیں ہیں۔ سرکاری کاغذات میں پیدائشی طور پر ان کا دین لکھ دیا جاتا ہے لیکن وہ دل سے اس سے منفرد ہیں اگر زبان سے اظہار نہیں کرتے۔ یہ اسلام کی حقانیت اور دیگر ادیان کے عوام کا اپنے دینوں سے تلوپ کے اعتبار سے منفرد ہونا اللہ تعالیٰ رنگ لائے گا اور وہ دن دور نہیں کہ دنیا میں اسلام ہی اسلام ہوگا۔

جو لوگ ادیان باطلہ کے داعی اور قائد ہیں وہ اپنی جانوں اور اپنے عوام کی جانوں پر رحم کھاتے اور اسلام قبول کریں اور اپنے عوام کو بھی اس کی دعوت دیں اگر یہ لوگ اسلام کی طرف آگے نہ بڑھے تو ان میں سے ہی آگے بڑھنے والے آگے بڑھ جائیں گے اور اسلام قبول کر کے ان پر لعنت کریں گے جنہوں نے اسلام سے روکا تھا، لہذا دنیا و آخرت کی تباہی و بربادی سے اپنے کو اور اپنے عوام کو بچائیں اور آئندہ آنے والی نسلوں کے آنے سے پہلے ہی اسلام قبول کر لیں، ہم بالکل علی الاعلان ڈنکے کی چوٹ اسلام کی دعوت دیتے ہیں۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

مَنْ أَهْتَدَىٰ فَأَنَا مَتَّبِعُهُ وَفِي لَيْتِهِ وَمَنْ مَلَّ فَأَنَا بَصِلُ عَلَيْهِمَا وَلَا تَزِرُ وَرَافُ
وَرَأَىٰ أُخْرَىٰ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ

ترجمہ: ”جو شخص راہ پر چلتا ہے وہ اپنے نفع کے لیے راہ پر چلتا ہے اور جو شخص گمراہ ہوتا ہے سو وہ اپنے ہی نقصان کے لیے گمراہ ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور ہم سزا نہیں دیتے

جب تک کسی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں بھیج لیتے۔“

ہماری دعوت اور ہمارا خطاب تمام اقوام عالم کو ہے، مسلمانوں کے علاوہ جتنے بھی عوام و خواص ہیں ہم نے سب کو غور و فکر کی دعوت دی ہے ہندو ہوں یا سکھ، بدھسٹ ہوں یا آتش پرست یا کسی بھی ریلیجن یا دھرم سے تعلق رکھنے والے ہوں ہماری دعوت سب کے لیے عام ہے۔ یہود و نصاریٰ کا خصوصی تذکرہ اس لیے زیر قلم آگیا کہ وہ اپنے پاس دین سماوی ہونے کے مدعی ہیں کوئی دوسری جماعت یہ نہ سمجھے کہ ہم سے خطاب نہیں ہے۔

بات یہ ہے کہ ہر شخص کو مرنا ہے، اس کے سامنے قیامت کا دن ہے، حساب کتاب ہے، پیشی ہے جو اللہ کے دین پر ہے اس کی نجات اور مکتی ہوگی اور وہ اس دن کے انعامات پائے گا اور دارالنعیم ربیعہ نعمتوں کے گھر میں داخل ہوگا اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا اور اگر اس دین پر موت نہ ہوئی جو اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے تو بہت بڑی تباہی ہوگی اور ہمیشہ عذاب میں ہوگا۔ یہ وہ بات ہے جسے ہر وہ شخص مانتا ہے جو کسی بھی دین اور دھرم کا ماننے والا ہے، اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر شخص یہ غور کر لے کہ میں جس دین پر ہوں وہ اللہ کا بھیجا ہوا دین ہے یا نہیں..... اگر یہ دعویٰ ہے کہ اللہ کے بھیجے ہوئے دین پر ہوں تو اس کی دلیل تلاش کرے اور دلیل سے مطمئن ہونے کی فکر کرے کیونکہ یہ ہر شخص کا ذاتی معاملہ ہے اس لیے ماں باپ یا خاندان اور کنبہ اور قبیلہ اور اپنے آس پاس کے ماحول کو دیکھ کر کسی ایسے دین پر جما ہوا نہ رہے جو لوگوں کا بنایا ہوا ہے اور اس کے حق اور بیع ہونے کی خالق اور مالک کی طرف سے کوئی دلیل نہیں ہے یہ کتنی بڑی غفلت ہے کہ مذہب بھی اختیار کیا اور عبادت اور ریاضت بھی کی لیکن خالق اور مالک کے بھیجے اور بتائے ہوئے طریقہ پر نہ کی جو دین تراش لیا ہے وہ آخرت کے دن نجات کا باعث کس طرح ہوگا، ہم نے ماں باپ اور خاندان اور ملک کے رہنے والوں اور ہم وطنوں کی تقلید کے بغیر اپنی سمجھ سے سوچا تو یہی سمجھ میں آیا کہ موجودہ دینوں میں اسلام کے علاوہ کوئی دین ایسا نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہو اور جس کی کوئی سند اور دلیل ان مذہبوں کے ماننے والوں کے پاس ہو جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کی عبادت کرتے ہیں وہ خالق اور مالک کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے اور وہ ہی رزق دیتا ہے اور وہی حاجتیں پوری فرماتا ہے، اسے پھوڑ کر دوسروں کی عبادت کرنا کہاں تک زیب دیتا ہے ہر عقلمند اس پر غور کرے۔۔۔

اگر کسی دین اور دھرم پر چلتے رہے اور موت کے بعد یہ ظاہر ہوا کہ یہ دین باطل تھا اور وہاں سے واپس ہونے کا بھی کوئی راستہ نہیں اور جو اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے دین کو نہ مانے اس کے لیے دائمی عذاب ہے اگر دائمی عذاب میں چلے گئے تو کیا ہوگا، یہ ہر شخص کے فکر کرنے کی بات ہے، فکر بھی کرے اور اپنے

اس سے دعا بھی کرے کہ اسے اللہ ہمیں اس دین پر چلا جو آپ کے نزدیک مقبول ہے لوگوں کی آیتیں اپنی فکر خود کریں اور یہ بھی نہ دیکھیں کہ اپنے باپ دادوں کا دین چھوڑ دیا تو دنیا میں کیا ہوگا یا آزمائش کی جگہ ہے۔ حق قبول کرنے پر تکلیفیں پہنچا کرتی ہیں، حقیر دنیا چھوٹ جانے یا قوم اور خاندان نے کی وجہ سے اپنی آخرت کی بربادی نہ کرے۔

انے جو کچھ لکھا ہے یہ سارے انسانوں کی خیر خواہی کے لیے سپرد قلم کیا ہے۔ جو دشمنان اسلام، اسلام میں کو یا مسلمانوں کے ملکوں کو نقصان پہنچانے کے درپے رہتے ہیں ہم علی الاعلان ان سے عرض کرتے ہیں کہ آخرت کا مسئلہ حل ہونے والا نہیں، یہ دنیا یہیں رہ جائے گی ہر شخص اپنی موت کے بعد

۷۔

واحد دعوات الحمد لله رب العالمین

مؤتمر المصنفین کی تازہ، عظیم اور شاہکار پیشکش
ایک نادر تصنفہ — ایک علیہ خیر شجرہ

کاروانِ آخرت

شعاعِ فکری

[مولانا سمیع الحق]

مؤلف

[مولانا محمد ابراہیم خاں]

مناہرِ علم، مشعلِ سبیل، زعماءِ عالمی سیدتہا
آداب، شعراء، ادرائیم شخصیات کی وفات پر مدبر الحق
مولانا سمیع الحق کے سحر کاظم سے نفرتی تاثرات، اثرات و تہذیب



مؤتمر المصنفین

[دارالعلوم تھانویہ، اکوڑہ خٹک، پشاور]

پاکستان

صفحات ۴۴۸
سنہ ۱۴۰۱ھ
قیمت ۹۰ روپے
لراچی

ایک

ایک عالمگیر
قلم

غوشہ
رداں اور
رپر ہا۔
اسٹیل
کے
سفید
ارڈیم ہڈ
ب کے
ساتھ



جنگ
دستیاب

آزاد فرینڈز
ایڈ کمپنی لمیٹڈ

دلکش
دلنشیں
دلنتریب

میں
پارچہ جات

میں کے خوبصورت پارچہ جات
دھرتی آسمان پر چلنے لگے ہیں
پھر آپ کی عظمت کو جس
نظارے میں برآئیں جوں

خوش پوشی کے پل رُو

میں ٹیکسٹائل بزنس
میں انڈسٹریز لمیٹڈ کراچی
جوئی انڈسٹریز لمیٹڈ کراچی
کے پارچہ جات

توفیق خدمت ایک عبادت ہے
اور

سروس انڈسٹریز اپنی صنعتی پیداوار کے ذریعے
سال ہا سال سے اس خدمت میں مصروف ہے



Servis

قدم قدم حسین قدم قدم